Presented By: www.jafrilibrary.com

تجوید القرآن

یہ کتاب مکتب امام صادق علیہ السلام کے طلباء میں مفت تقسیم کی گئی ہے۔

جامعہ تعلیماتِ اسلامی پاکستان

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

Presented By: www.jafrilibrary.com

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سب سے اچھا وہ شخص ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (کنز العمال، رقم ۲۳۵۱)

تجوید القرآن

Presented By: www.jafrilibrary.com

جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان

پوسٹ بکس نمبر ۵۴۲۵ کراچی ۷۴۰۰۰

Email: isp@jamiatalimat.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

جملہ حقوقِ طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں

*

امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الْحَدِيْثِ. وَ تَفَقَّهُوْا فِيْهِ فَاِنَّهٗ رَبِيْعُ الْقُلُوْبِ. وَاسْتَشْفُوْا بِنُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ شِفَآءُ الصُّدُوْرِ. وَاَحْسِنُوْا تِلَاوَتَهٗ فَاِنَّهٗ اَنْفَعُ الْقَصَصِ.

قرآن کا علم حاصل کرو کہ یہ بہترین کلام ہے۔ اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے۔ اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قصے تمام قصوں سے زیادہ فائدہ مند ہیں۔ (نہج البلاغہ. خطبہ ۱۰۸)

*

آٹھویں اشاعت — مئی ۲۰۱۸ء

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

فہرست

صفحہ	عنوان	سبق
۵	علم تجوید کی اہمیت	
۸	ابتدائی ہدایات	
۹	مخارج حروف کے لحاظ سے دانتوں کا نقشہ	
۱۰	دانتوں کی تفصیل	1
۱۲	مخارج	2
۱۸	حروف تہجی	3
۲۰	بترتیب مخارج ـ حروف کی مشق	4
۲۱	مشق نمبر 1	
۲۲	حرکات کی ادائیگی	5
۲۳	تنوین ، نون تنوین ، نون قطنی اور جزم	6
۲۵	حروف مدہ ، حروف لین ، ہمزہ اور الف	7
۲۹	حروف قلقلہ اور حروف صفیریہ کی ادائیگی	8
۳۰	موٹے پڑھے جانے والے حروف	9
۳۱	الف اور لام کو پڑھنے کا قاعدہ	10
۳۲	را کو پڑھنے کے قاعدے	11
۳۴	مشق نمبر2	
۳۵	ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے اوصاف	12
۴۱	مد پڑھنے کے قاعدے	13
۴۳	شد کی ادائیگی اور اس کی مشق	14

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق	عنوان	صفحہ
15	قمری اور شمسی حروف	۴۴
16	غنہ پڑھنے کے قاعدے	۴۶
17	نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں	۴۷
18	میم ساکن کی حالتیں	۵۱
	مشق نمبر 3	۵۲
19	رموز اوقاف	۵۴
20	حروف موقوف علیہ	۵۵
21	حروف مقطعات کی ادائیگی	۵۷
22	علامات اور بعض ضروری فوائد	۵۸
23	رسم الخط میں الف زائد	۶۲
24	تلاوت قرآن کے فضائل	۶۵
	قرآن کے واجب سجدے	۶۶
	تلاوت قرآن کے بعد کی دعا	۶۷
	ختم قرآن کے بعد کی دعا	۶۷
	مشق نمبر 4	۶۸
25	دہرائی — مخارج: حروف نکلنے کی جگہ	۷۰
26	ملتی جلتی آوازوں والے حروف	۷۴
27	مد کے قاعدے	۷۵
28	نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں	۷۶
29	مرکب حروف کو پڑھنے کا طریقہ	۷۸

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

علمِ تجوید کی اہمیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَنۡزَلَ الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی عَبۡدِہٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرًا وَ الصَّلٰوۃُ عَلٰی مَنۡ جَعَلَہٗ شَاہِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذۡنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیۡرًا وَ عَلٰی اٰلِہِ الَّذِیۡنَ اَذۡہَبَ عَنۡہُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ طَہَّرَہُمۡ تَطۡہِیۡرًا

تجوید قرآن کریم کو صحیح پڑھنے کا علم ہے۔ یہ علم قرآن کریم کو خوبصورت انداز میں پڑھنے اور کلمات کی صحیح ادائیگی میں معاون ہوتا ہے۔ روایات میں تاکید آئی ہے کہ قرآن کریم کو خوبصورت آواز اور عربی لہجے میں پڑھنا چاہیے اور تلاوت کے دوران اوقاف اور حرکات وغیرہ کا خیال رکھنا چاہیے۔ تلاوت کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ عربی زبان میں ہر حرف کی آواز الگ الگ ہوتی ہے اگر وہ صحیح طور پر ادا نہ کئے جائیں تو لفظ کے معنی بدل جاتے ہیں جیسے :

ذَلَّ (وہ ذلیل ہوا) زَلَّ (وہ پھسلا) ظَلَّ (ہو گیا) ضَلَّ (وہ گمراہ ہوا)

اس فن کی تدوین ابو مزاحم موسیٰ بن عبید بغدادی (متوفی ۳۲۵ھ) نے کی تھی اور اس فن کی اساس اس آیت پر ہے: وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا یعنی قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان کے ساتھ) پڑھو۔ (سورۂ مزمل : آیت ۴)

امام علی علیہ السلام سے ترتیل کے معنیٰ پوچھے گئے تو آپ نے فرمایا:

اَلتَّرۡتِیۡلُ : ہُوَ تَجۡوِیۡدُ الۡحُرُوۡفِ وَ مَعۡرِفَۃُ الۡوُقُوۡفِ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

یعنی حروف کو تجوید کے ساتھ پڑھنے اور اوقاف میں ماہر ہونے کا نام ترتیل ہے

ترتیل کی فضیلت کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ اللہ نے قرآن کریم میں ترتیل کی نسبت اپنی طرف دی ہے۔ نیز اس نے حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا کہ آپ قرآن کریم ترتیل سے پڑھیں، لوگوں کو بھی ترتیل سے پڑھائیں اور ان کو ترتیل ہی کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیں چنانچہ آیات (وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ) اور (وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا) میں اللہ تعالیٰ نے ترتیل کی نسبت اپنی طرف کی ہے اور (وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا) میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا اور (لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ) میں ترتیل کے ساتھ پڑھانے کا حکم ہے۔

نبیٔ کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''ترتیل کا مطلب یہ ہے کہ اوقاف اور ادائے حروف کا خیال رکھا جائے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

(۱) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّقْرَاَ الْقُرْاٰنُ كَمَآ اُنْزِلَ یعنی اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ قرآن جس طرح اترا ہے اسی طرح پڑھا جائے۔

(۲) اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا یعنی قرآن کو عربوں کے لب و لہجے اور ان ہی کے انداز میں پڑھو۔

(۳) اِنَّ حَسَنَ الصَّوْتِ زِيْنَةٌ لِّلْقُرْاٰنِ یعنی خوب صورت آواز قرآن کے لیے زینت ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اِنَّ الْقُرْاٰنَ لَا یُقْرَءُ هَذْرِمَةً وَلٰکِنْ یُرَتَّلُ تَرْتِیْلًا یعنی قرآن کریم کو تندی اور درشتی کے ساتھ نہ پڑھو بلکہ اسے سکون اور آرام سے پڑھو۔

(اصول کافی ج ۲، ص ۶۱۸)

ہمیں قرآن کریم اور اہلبیتِ طاہرینؑ کا یہ فرمان یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن کریم میں تدبُّر و تفکُّر کیا جائے اور جلدی پڑھنے سے گریز کیا جائے۔ تجوید کا اصل مقصد قرآن کریم کے مَفاہیم کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ قرآن کریم کو صرف حُسنِ قرأت کے مقابلوں تک محدود رکھنا اور سامعین کی داد و تحسین حاصل کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کا مقصد قرآن فہمی ہونا چاہیے لہٰذا اگر آپ چاہتے ہیں کہ قرآن کریم کو اسی طرح پڑھیں جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے تو آپ تمام اسباق کو اچھی طرح سمجھ لیں اور ان کے مطابق پڑھنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو قرآن کریم صحیح طرح سے پڑھنے اور اس کے احکام پر خلوص دل سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

رضا حسین رضوانی

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

ابتدائی ہدایات

تلاوت قرآن کے وقت انسان اللہ تعالیٰ سے محو گفتگو ہوتا ہے اس لیے تلاوت کے آداب کا خیال رکھنا اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔ تلاوت کے آداب میں سے پہلا ادب یہ ہے کہ انسان تلاوت کے دوران قرآن کے معنیٰ پر توجہ دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ جتنا آسانی سے قرآن پڑھ سکتے ہو اتنا ہی پڑھو۔ (سورۂ مزمل: آیت ۲۰)

تلاوت قرآن کے وقت قبلہ رو ہونا چاہیے، نیز باوضو ہونا چاہیے کیونکہ جسمانی طہارت روحانی طہارت کی علامت ہے اور طہارت دل کی روشنی کا پہلا زینہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ تلاوت سے پہلے مسواک کرنا چاہیے۔

اہلبیتِ طاہرینؑ نے تاکید کی ہے کہ قرآن پڑھنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ (مستدرک الوسائل ج ۴، باب ۱۸، ص ۲۶۹)

لہٰذا ہمیں ایک حرف کو دوسرے حرف سے نہیں بدلنا چاہیے۔ حرکات کو اتنا نہیں کھینچنا چاہیے کہ وہ حروف بن جائیں۔ حروف مدہ کی مقدار پورے ایک الف کے برابر ہے۔ پُر حروف کو پُر اور باریک حروف کو باریک پڑھنا چاہیے۔

تلاوت کے شروع میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
اور ہر سورہ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ہر سورہ کا جزو ہے (سورۂ توبہ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں پڑھی جاتی صرف اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھی جاتی ہے۔

نوٹ: ایک الف کی مقدار عام طور سے کھلی انگلی کو بند کرنا یا بند انگلی کو کھولنا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مخارج حروف کے لحاظ سے دانتوں کا نقشہ

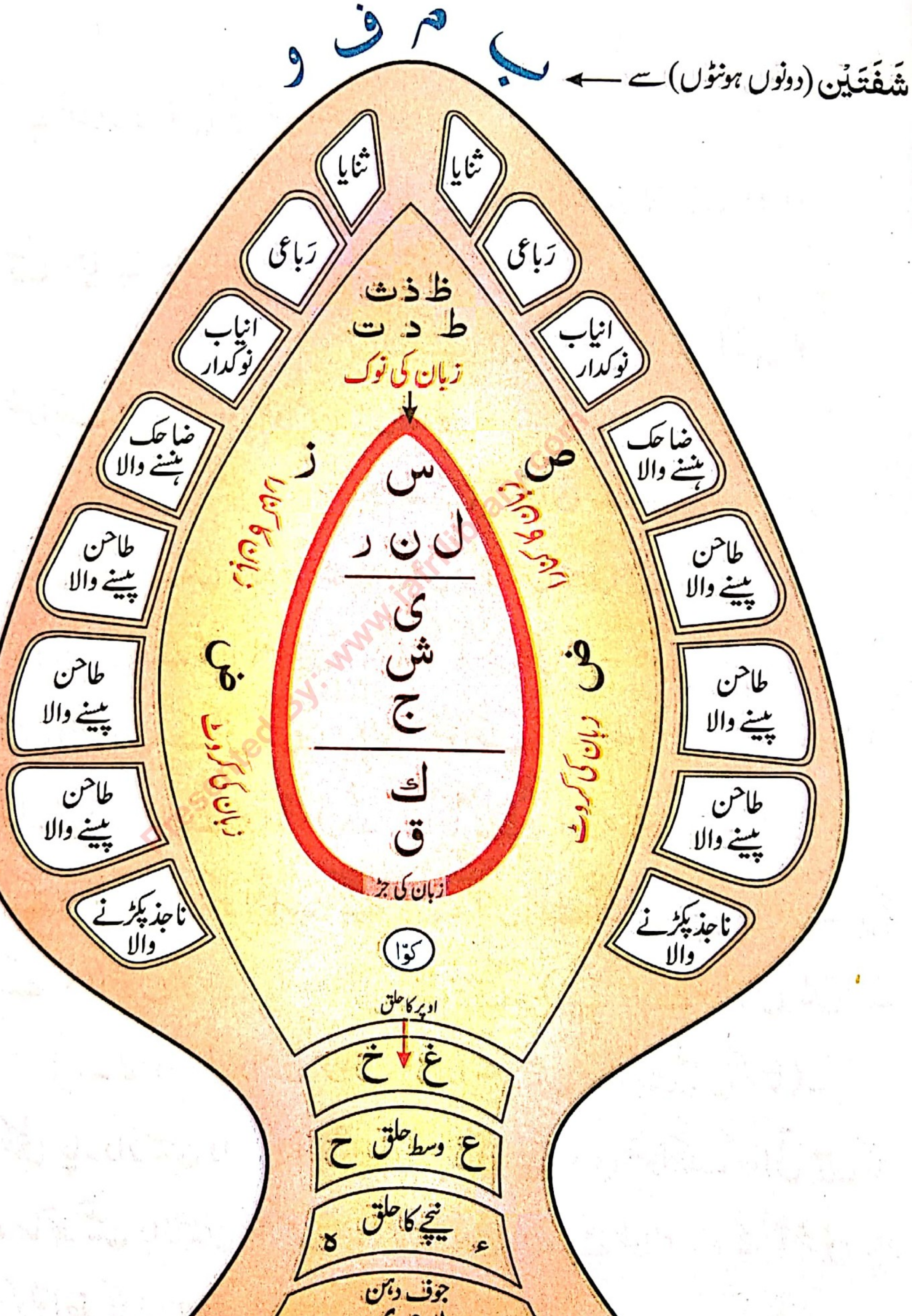

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 1

دانتوں کی تفصیل

ہے تعداد دانتوں کی کُل تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رَباعی ہیں دو دو
ہیں اَنیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قُرّاء اَضراس اِنہیں کو
ضواحِک ہیں چار اور طَواحِن ہیں بارہ
نَواجِذ بھی ہیں ان کے پہلو میں دو دو

انسان کے منہ میں بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہوتی ہیں۔

بارہ دانتوں کے تین نام ہیں: ثنایا 4 - رَباعی 4 - اَنیاب 4

بیس داڑھوں کے بھی تین نام ہیں: ضواحک 4 - طواحن 12 - نواجذ 4

سامنے اوپر والے دو دانتوں کو **ثنایا عُلیا** اور ساتھ والوں کو رَباعی اور پھر ان کے ساتھ والوں کو اَنیاب کہتے ہیں۔ اس سے آگے داڑھیں ہیں۔ نیچے سامنے کے دو دانتوں کو **ثنایا سُفلیٰ** کہتے ہیں۔ (نیچے والے دانتوں میں سے **ثنایا سُفلیٰ** کے سوا کوئی دانت حروف کی ادائیگی میں معاونت نہیں کرتا)۔

پہلی چار داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر اور نیچے والی ضواحک کہلاتی ہیں پھر اس کے ساتھ تین داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر اور نیچے طواحن، پھر آخری چار داڑھوں کو نواجذ کہتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

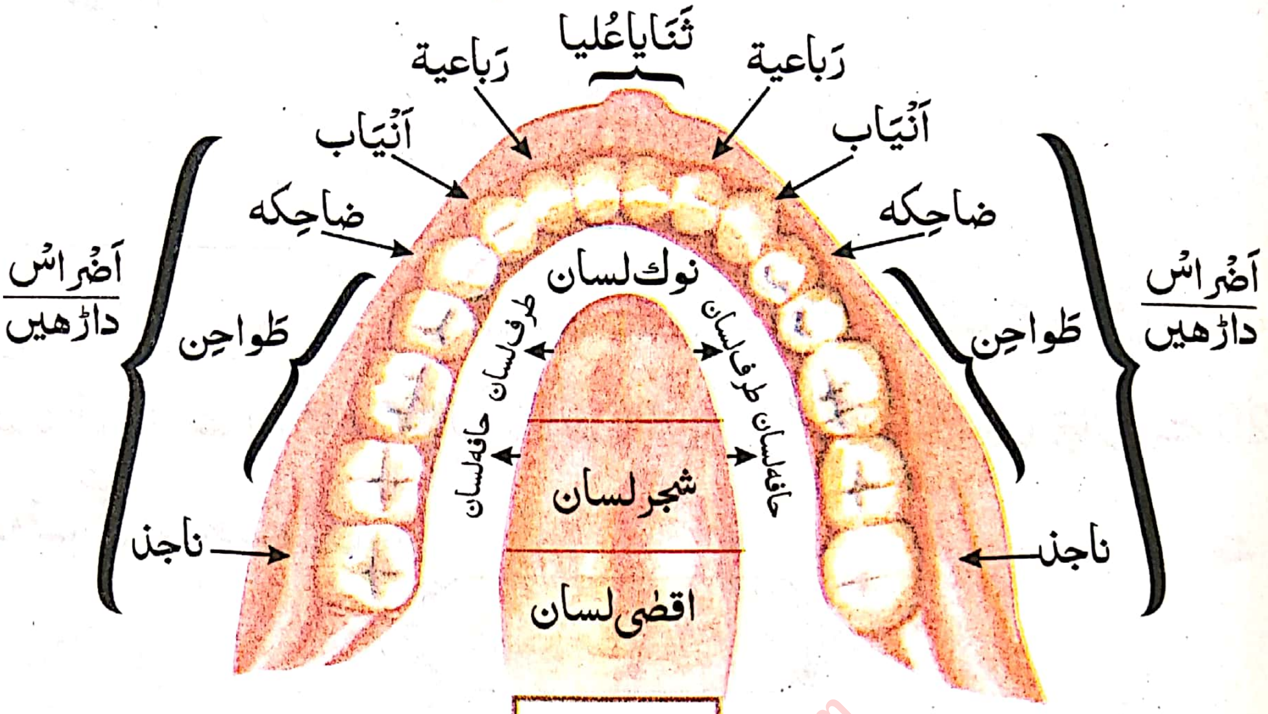

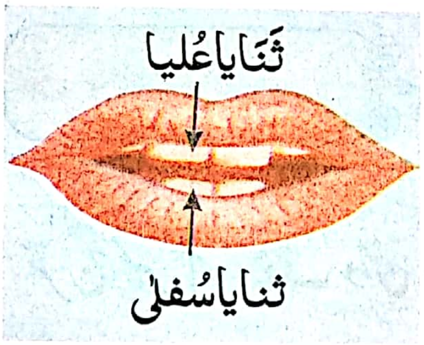

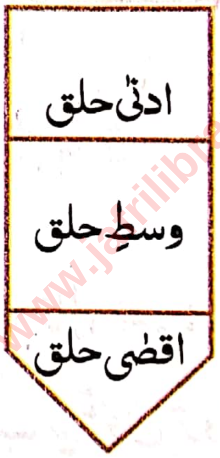

Presented By: www.jafrilibrary.com

(۱) زبان کا وہ حصہ جو ثنایا کو لگتا ہے نوکِ لسان کہلاتا ہے۔

(۲) زبان کا وہ حصہ جو دانتوں کو لگتا ہے طرفِ لسان کہلاتا ہے۔

(۳) زبان وہ حصہ جو داڑھوں کو لگتا ہے حافۂ لسان کہلاتا ہے۔

حافۂ لسان پھر تین حصوں پر تقسیم ہوتا ہے۔

(۱) ادنیٰ حافہ : زبان کا وہ حصہ جو ضواحک کو لگتا ہے۔

(۲) وسطِ حافہ : زبان کا وہ حصہ جو طواحن کو لگتا ہے۔

(۳) اقصیٰ حافہ : زبان کا وہ حصہ جو نواجذ کو لگتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrililibrary.com

سبق 2

مخارِج

مخرج کی تعریف: حرف کے نکلنے کی جگہ کو مَخرَج کہتے ہیں۔ حلق، زبان، منہ کا خلا، ہونٹ اور خیشوم (ناک کا بانسہ) میں 17 جگہیں ایسی ہیں جہاں سے 29 حروف تہجی ادا ہوتے ہیں۔

مخارج کی تفصیل

حروف مدّہ ا، و، ی

مخرج نمبر 1 جوف دہن یعنی منہ کا خالی حصہ: اس سے 3 حروف الف، و، ی ادا ہوتے ہیں۔ جب یہ تینوں حروف مدّہ حالت میں ہوں۔

نوٹ:

جس خالی الف سے پہلے زبر ہو (ـَ ا) الف مدّہ کہلاتا ہے مثلاً مَالِكِ

جس و ساکن سے پہلے پیش ہو (ـُ وْ) واو مدّہ کہلاتی ہے مثلاً اَعُوذُ

جس ی ساکن سے پہلے زیر ہو (ـِ یْ) یاء مدّہ کہلاتی ہے مثلاً رَحِیمِ ط

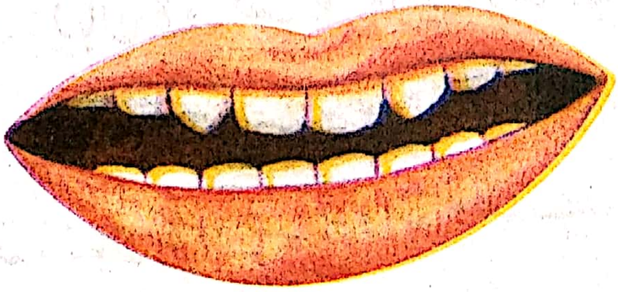

Presented By: www.jafrililibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

حروفِ حَلقیہ ء ہ، ع ح، غ خ

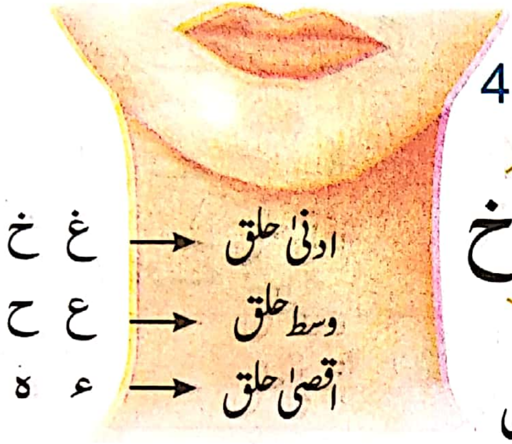

مخرج نمبر 2	مخرج نمبر 3	مخرج نمبر 4
ء ہ	ع ح	غ خ
اقصیٰ حلق	وسط حلق	ادنیٰ حلق
سینے کی طرف والا حصہ	حلق کا درمیانی حصہ	حلق کا منہ کی طرف والا حصہ

حروفِ لَہاتِیہ ق، ک

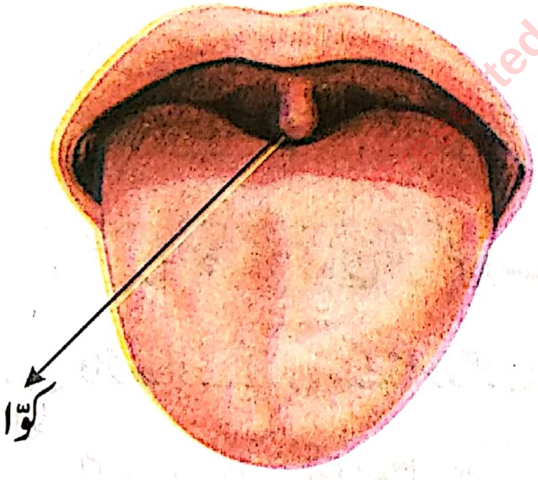

مخرج نمبر 5 زبان کی جڑ اور کوّے کا آخری حصہ جو حلق کی طرف ہے جب نرم تالو سے لگے:

اس سے ق ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 6 ق کی جگہ سے ذرا نیچے ہٹ کر جہاں کوّے کا سرا ہے:

اس سے ک ادا ہوتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

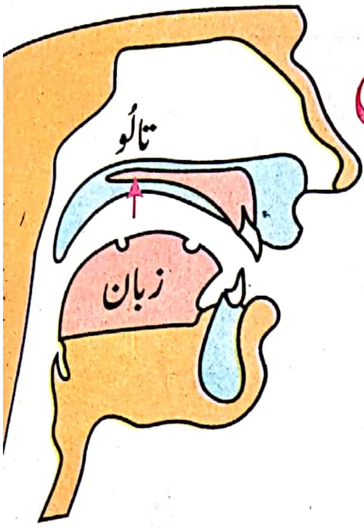

حروف شَجَرِیه ج ، ش ، ی

مخرج نمبر 7 وسط زبان جب بالمقابل اوپر کے تالُو سے لگے :

اس سے ج ، ش ، ی ادا ہوتے ہیں۔

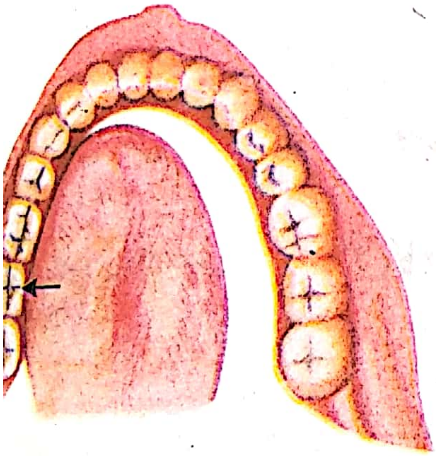

حرف حَافِیه ض

مخرج نمبر 8 زبان کی کروٹ جب بائیں طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے :

اس سے ض ادا ہوتا ہے۔

حروف طَرفِیه ل ، ن ، ر

مخرج نمبر 9 زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر والی ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے :

اس سے ل ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 10 ل کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہوکر جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے :

اس سے ن ادا ہوتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

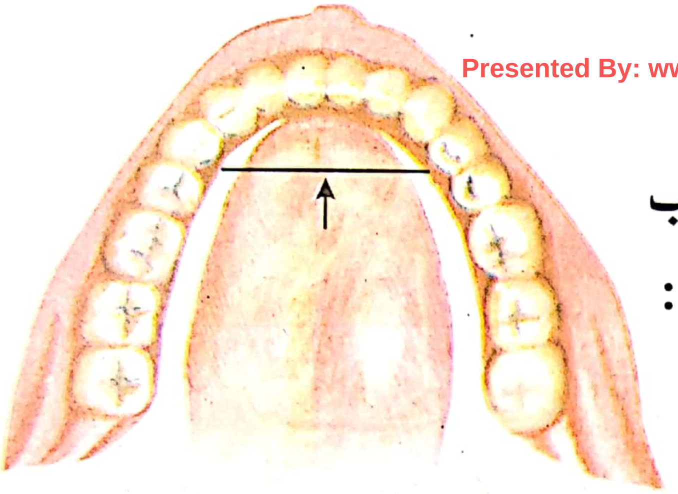

مخرج نمبر 11 زبان کے کنارے کی پشت جب
اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے:
اس سے ر ادا ہوتا ہے۔

حروفِ نِطَعِیہ ت، د، ط

مخرج نمبر 12 زبان کی نوک جب اوپر
والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے:
اس سے ت، د، ط ادا ہوتے ہیں۔

حروفِ لِثَوِیہ ث، ذ، ظ

مخرج نمبر 13 زبان کی نوک جب اوپر والے
دو دانتوں کے سرے سے لگے:
اس سے ث، ذ، ظ ادا ہوتے ہیں۔

حروفِ صَفیرِیہ ز، س، ص

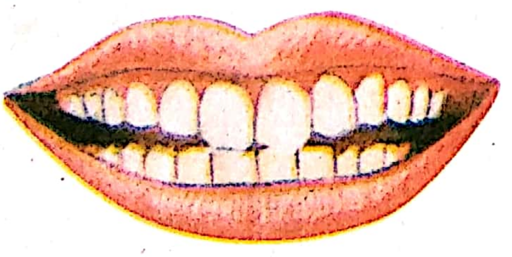

مخرج نمبر 14 زبان کی نوک سے جب اوپر
نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں:
اس سے ز، س، ص ادا ہوتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

حروفِ شفَویہ

ب ، م ، ف ، و

مخرج نمبر 15 اوپر والے دو دانتوں کا
سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ:
اس سے ف ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 16 دونوں ہونٹ:
اس سے ب ، م ، و ادا ہوتے ہیں۔
وہ اس طرح کہ

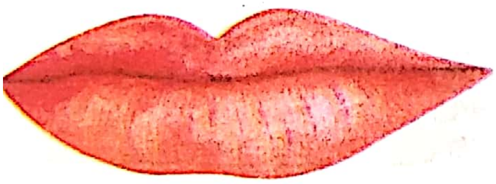

ب بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے
م بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

اِطبَاقِ شَفَتَین

و ، ہونٹوں کو گول کرنے سے

اِنضِمَامِ شَفَتَین

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

حروفِ غُنّہ ن، م

مخرج نمبر 17 خیشوم (ناک کا بانّسہ) اس سے غُنّہ نکلتا ہے۔

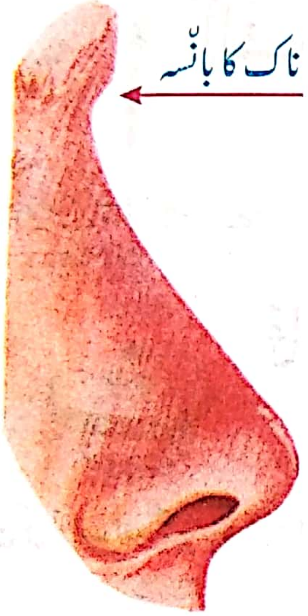

غُنّہ کرتے وقت اس سے ن اور م ادا ہوتے ہیں

نوٹ :

آواز کو تھوڑی دیر ناک میں

ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غُنّہ کہتے ہیں۔

یہ ن، م اور ڈبل حرکت والے حرف پر ہوتا ہے۔

مخرج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ

حرف کو ساکن کر دیں۔ اس کے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں۔

جہاں حرف کی آواز ختم ہوگی وہی اس کا مخرج ہوگا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 3

حروفِ تہجّی

ہم رنگ حروف، ہم مخرج حروف کو ظاہر کرتے ہیں

ا اَلِف منہ کے خالی حصے سے	ب بَا بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	ت تَا زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ
ث ثَا زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	ج جیْم وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو	ح حَا وسط حلق سے (حلق کا درمیان)
خ خا ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)	د دَال زبان کی نوک، ثنایا علیا کی جڑ	ذ ذَال زبان کی نوک، ثنایا علیا کا سرا
ر رَا زبان کی پشت والا کنارہ اور اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	ز زَا	س سِیْن زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں
ش شِیْن وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو	ص صَاد زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دونوں دانت	ض ضَاد زبان کی کروٹ اور اوپر کی پانچ داڑھیں

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

ط طا زبان کی نوک، ثنایا علیا کی جڑ	ظ ظا زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	ع عَین وسط حلق سے (حلق کا درمیان)
غ غَین ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)	ف فَا ثنایا علیا کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ	ق قآف زبان کی جڑ کوے کے قریب جب نرم تالو سے لگے
ک کآف زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے	ل لَآم زبان کا کنارا مع کچھ حصہ حافہ اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	م مِیم بند ہونٹوں کے خشک حصے سے
ن نُوٓن زبان کا کنارا اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	و وَآوٌ ہونٹوں کو گول کرنے سے	ہ ھَا اقصیٰ حلق سے (سینے کی طرف والا حصہ)
ء ھَمْزَہْ اقصیٰ حلق سے (جو سینے کی طرف ہے)	ی یَا ے وسط زبان اور بالمقابل تالو	

حروفِ مدّہ الف، واؤ، یاء کا مخرج جوف دہن یعنی منہ کا خلا ہے۔

یاء متحرّک اور لِین کا مخرج وسط زبان اور بالمقابل تالو ہے۔

واؤ متحرک اور لِین کا مخرج اِنضِمام شفتین ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 4

بترتیب مخارج ۔ حروف کی مشق

حروفِ مدہ	ا ۔ و ۔ ی (ان کو حروف علت بھی کہتے ہیں)
حروفِ حلقیہ	ء ۔ ہ ۔ ع ۔ ح ۔ غ ۔ خ
حروفِ لہاتیہ	ق ۔ ك
حروفِ شجریہ	ج ۔ ش ۔ ی
حرفِ حافیہ	ض
حروفِ طرفیہ	ل ۔ ن ۔ ر
حروفِ نطعیہ	ت ۔ د ۔ ط
حروفِ لثویہ	ث ۔ ذ ۔ ظ
حروفِ صفیریہ	ز ۔ س ۔ ص
حروفِ شفویہ	ب ۔ م ۔ و ۔ ف
حروفِ قلقلہ	ق ۔ ط ۔ ب ۔ ج ۔ د
حروفِ مستعلیہ	ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، خ ، ق (یہ حروف ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں)

گزارش

ان حروف کو ساکن کر کے شروع میں زبر والا ہمزہ لگا کر پڑھائیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مشق 1

(۱) قرآن اور حدیث کی روشنی میں علم تجوید کی اہمیت بیان کریں؟
(۲) حضرت علی علیہ السلام نے ترتیل کے کیا معنی بتائے ہیں؟
(۳) عربی میں ہر حرف کی آواز الگ ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتے ہیں، مثالوں سے واضح کریں۔
(۴) ابتدائی ہدایات کو غور سے پڑھیں اور کم از کم دس جملے زبانی لکھیں۔
(۵) دانتوں اور داڑھوں کے نام تفصیل سے لکھیں؟ نیز بتائیں کون سے دانت حروف کی ادائیگی میں معاون نہیں ہیں۔
(۶) طرفِ لسان اور حافۂ لسان میں فرق واضح کریں؟
(۷) مخرج کسے کہتے ہیں؟ مخرج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟
(۸) منہ میں کون کون سی جگہ سے حروف تہجی ادا ہوتے ہیں؟
(۹) بترتیب مخارج کُل کتنے سیٹ ہیں؟ ہر سیٹ کا نام لکھیں۔
(۱۰) حروفِ مدّہ کتنے ہیں ان کی حالت اور مخرج بتائیں؟
(۱۱) حروفِ حلقیہ کے مخارج اور ادائیگی بتائیں؟
(۱۲) ج ۔ ش ۔ ی کا مخرج کیا ہے؟ نیز ان کے سیٹ کا نام بتائیں۔
(۱۳) حروفِ حافیہ کتنے ہیں اور ان کا مخرج کیا ہے؟
(۱۴) ت اور اس کے ساتھی حروف کیسے ادا ہوتے ہیں؟
(۱۵) غنّہ کسے کہتے ہیں نیز حروف غنّہ کتنے ہیں اور کیسے ادا ہوتے ہیں؟

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 5

حرکات (ـَ ـِ ـُ) کی ادائیگی

زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

زبر منہ سیدھا کھول کر ادا کیا جائے۔ جیسے بَ ــ تَ ــ ثَ

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر۔ جیسے بِ ــ تِ ــ ثِ

پیش ہونٹوں کو گول نا تمام بند کرکے۔ جیسے بُ ــ تُ ــ ثُ

زبر، زیر اور پیش کی مشق

ضَرَبَ ــ وَهَبَ ــ كَسَبَ

اِبِلِ ــ سِرِفِ ــ جِرِفِ

كُتُبُ ــ صُحُفُ ــ فُعُلُ

تینوں اکٹھی حرکات

خُلِقَ ـ اُخِذَ ـ كُتِبَ

حرکات کو مجہول پڑھنے اور کھینچنے سے بچایئے

زبر، زیر اور پیش کو مجہول مت پڑھیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پڑھتے وقت حرکات کو

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

نہ کھینچیں کیونکہ حرکات کو کھینچنے سے زبر اَلف، زیر یاء اور پیش واو بن جاتی ہے، اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میں ح کی زبر کو د کی پیش کو اور ہ کی زیر کو کھینچ کر پڑھیں گے تو اَلْحَامْدُوْ لِلّٰهِیْ ہوجائے گا۔

نوٹ:

کل حرکات 9 ہیں: ـَـ ـِـ ـُـ ـً ـٍ ـٌ ـٰ ـٖ ـٗ

علامات 4 ہیں: ـْـ (جزم) ـّـ (شد) ـٓـ (بڑی مد) ـٓ (چھوٹی مد)

سبق 6

تنوین، نون تنوین، نون قطنی اور جزم

تنوین دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں جیسے بًا ـ بٍ ـ بٌ

تنوین کی مشق اَبَدًا ـ اَحَدٌ ـ مَسَدٍ

لُمَزَةٍ ـ وَسَطًا ـ خَبِيْرٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

نون تنوین تنوین کو ادا کرتے وقت جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نون تنوین کہتے ہیں جیسے :

عً (اَنْ) بًا (بَنْ) تٌ (تُنْ)

مَسَدٍ (مَسَدِنْ) هُدًى (هُدَنْ)

نون قطنی نون تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف سے ملا دیتے ہیں تو اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔ نون قطنی سے پہلا الف زائد ہوتا ہے ، اس کو لمبا نہ پڑھیں مثلاً

مَثَلَانِ الْقَوْمُ – نُفُوْرَانِ اسْتِكْبَارًا – خَيْرَانِ

الْوَصِيَّةُ – لُمَزَةِنِ الَّذِي – قَدِيْرُنِ الَّذِي

جزم اس شکل (ْ) کی طرح ہے۔ جزم والے حرف کو حرفِ ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے مثلاً

اَنْذِرْ – يَتْلُوْا – سَعْيَ – يُغْنِيْ – لَغْوًا

يُسْرًا – يَخْشٰى – عَدْنٍ – قُرْبٰى – فَتْحًا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

حروفِ مدّہ ، حروفِ لین ، ہمزہ اور الف

حروفِ مدّہ

حروف مدّہ تین ہیں :

زبر کے بعد والا خالی ا — جیسے بَا - رَا

زیر کے بعد جزم والی ی — جیسے بِیْ - دِیْ

پیش کے بعد جزم والا و — جیسے سُوْ - رُوْ

اردو میں الف مدّہ قدرے موٹی آواز کے ساتھ ادا ہوتا ہے جیسے مال اور حال کا الف ، لیکن قرآن مجید میں الف نہایت باریک ادا ہوتا ہے جیسے : اِهْدِنَا ، صِرَاطَ ، خَلَقْنَا ، يَزَالُ ، سَلَامٌ ، اَلسَّمٰوَاتُ وغیرہ۔

البتہ جب وہ موٹے حرف کے بعد آئے جیسے صَادِقِيْنَ اور ظَالِمِيْنَ تو اس صورت میں موٹے حرف کے تابع ہوکر موٹا پڑھا جائے گا۔

ایسے ہی واو مدّہ اور یاء مدّہ اگرچہ اردو میں معروف اور مجہول دونوں طرح مستعمل ہیں مثلاً نور کا واؤ اور جمیل کی یاء معروف ہیں جبکہ مور کا واؤ اور درویش کی یاء مجہول ہیں مگر قرآن مجید میں واؤ اور یا ہمیشہ معروف ادا ہوتے ہیں۔

واو مدّہ کی مشق

مُسْلِمُوْنَ ، اَلْكَافِرُوْنَ ، اَلْمُنَافِقُوْنَ ، اَلْمُشْرِكُوْنَ ، يَعْلَمُوْنَ ، يُؤْمِنُوْنَ ، يَقْتُلُوْنَ ، صَبُوْرًا ، كُفُوْرًا ، صَابِرُوْا ، جَاهِدُوْا ، قُوْلُوْا ، فَكُلُوْهُ ، نُوْرِهٖ ، يُوْسُفُ ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

یائے مدّہ کی مشق

اِنَّنِیْ ، ھَدٰیتَنِیْ ، زِدْنِیْ ، یَھْدِیْ ، صَلَاتِیْ ، نُسُکِیْ ، مَمَاتِیْ

صحیح تلفّظ کے ساتھ ادا کیجئے

عِبَادِیْ — غَیْضَ — اَلْعَالَمِیْنَ — اَلرَّحِیْمِ — اَلَّذِیْنَ

استاد پڑھ کر بتائے کہ یاء کو ایسے مجہول پڑھنا صحیح نہیں ہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

حروفِ لِین

حروفِ لِین دو ہیں : و اور ی

واوٗ اور یاء جب ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو جیسے بَوْ ، بَیْ تو ان کو نرمی سے ، بغیر کھینچے ادا کرنا چاہیے۔

مشق

و = یَوْمٌ — خَوْفٍ — حَوْلَ — مَوْضُوْعَةٌ — لَوْحٍ

ی = لَیْسَ — شَیْطَانًا — مَرِیْدًا — کَیْدًا — عَلَیْهِمْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہدایات

1- حروفِ لِین کو کھینچنے سے بچایا جائے ــــ مثلاً خَوْفِ کو خَوُفِ ،
قَوْلُ کو قَوُلُ اور عَلَیْهِمْ کو عَلَیُهِمُ پڑھنا غلط ہوگا۔ استاد پڑھ کر بتائے۔

2- حروفِ لِین کو مجہول پڑھنے سے بھی بچایا جائے جیسا کہ اردو میں اور کے واو اور غیر کی یا کا تلفُّظ کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ واوِ لین کو ادا کرتے وقت بھی ہونٹوں کو پوری طرح گول کریں اور دائرہ کم سے کم رکھیں اور اس کی آواز لکھنؤ جیسی ہوگی۔ غور اور شوق جیسی نہیں ہوگی۔

واوِ لین کی مشق

یَوْ - غَوْ - حَوْ - قَوْ - سَوْ - فَوْ

یَوْمِ - طَغَوْا - حَوْلَهٗ - قَوْلِیْ - سَوْطَ - عَفَوْنَا

یائے لین کی مشق

اَیْ - زَیْ - - جَیْ - خَیْ - وَیْ

رَاَیْتَ - زَیْتُوْنِ - اَنْجَیْنَا - خَیْرٌ - وَیْلٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق

الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ، ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔

الف شروع میں نہیں آتا ، ہمیشہ درمیان یا آخر میں آتا ہے۔

الف نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے جیسے

قَامَ - كَانَ - مَالِكِ - صِرَاطَ

ہمزہ الف کی شکل ہو لیکن زبر (اَ) زیر (اِ) پیش (اُ) اور جزم (اْ)

والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے۔

ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں جیسے

مَأْكُولٌ - مُؤْصَدَةٌ - يَأْفِكُونَ - يَسْتَهْزِئُ

ہمزہ شروع ، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 8

حروفِ قلقلہ اور حروفِ صَفِیرِیہ کی ادائیگی

حروف قلقلہ پانچ حروف جن کا مجموعہ **قُطْبُ جَدٍّ** ہے حروف قلقلہ کہلاتا ہے۔ جب ان پر جزم ہو تو ان حروف کو ہلا کر پڑھنا چاہیے۔ باقی حروف کو ہلا کر نہیں پڑھنا چاہیے۔

حروف قلقلہ کی مشق

ق	اَقْ	اِقْ	اُقْ	خَلَقْنَا	تَقْوِيْمٍ	مَقْرَبَةٍ
ط	اَطْ	اِطْ	اُطْ	مُحِيْطٌ	نُطْفَةٍ	بَطْشٌ
ب	اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَبْقٰى	صَبْرًا	عَبْدًا
ج	اَجْ	اِجْ	اُجْ	تَجْرِيْ	اَجْرٌ	زَجْرَةٌ
د	اَدْ	اِدْ	اُدْ	عَدْنٍ	قَدْحًا	يَدْعُوْا

حروف صفیریہ ز - س - ص سیٹی کی طرح آواز نکالیں۔

حروف صفیریہ کی مشق

ز	اَزْ	اِزْ	اُزْ	رِزْقٌ	اُزْلِفَتْ	زَعِيْمٌ
س	اَسْ	اِسْ	اُسْ	رِجْسٌ	اَسْرٰى	يُسْرًا
ص	اَصْ	اِصْ	اُصْ	صُفْرٌ	قَصْرٌ	صِرَاطٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 9

موٹے پڑھے جانے والے حروف

سات حروف ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں جو یہ ہیں :

خُصَّ ـ ضَغۡطٍ ـ قِظۡ ان کو حروفِ مُسۡتَعۡلِیَہ کہتے ہیں۔

حروف مستعلیہ کی مشق

ص	اَص	اِص	اُص	اِصۡبِرۡ	صَمَدٌ	قَصۡرٌ
ض	اَض	اِض	اُض	عَرَض	مَرَضٌ	وَضَعَ
ط	اَط	اِط	اُط	تَطۡهِيۡرًا	طُلَّابٌ	بَطَلَ
ظ	اَظ	اِظ	اُظ	وَعۡظٌ	عَظِيۡمٌ	حَفِيۡظٌ
غ	اَغ	اِغ	اُغ	رَغَدًا	غَبَرَةٌ	فَارۡغَبۡ
خ	اَخ	اِخ	اُخ	بَخِلَ	اَخَذَ	خُلِقَ
ق	اَق	اِق	اُق	حَقٌّ	خَلَقِ	قَمَرٌ

تین حروف کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں جو یہ ہیں :

الف ـ لام ـ را ان کو شِبۡہِ مُسۡتَعۡلِیَہ کہتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

الف اور لام کو پڑھنے کا قاعدہ

الف کا قاعدہ

الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا جیسے قَالَ اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا جیسے کَانَ

موٹے الف کی مشق خَالِدٌ - قَالُوا - غَاسِقٍ - ظَاهِرٌ

مُضَآرٍّ - عَطَآءً - وَلَا الضَّآلِّیْنَ

باریک الف کی مشق مَالِكِ - حَاسِدٍ - اِیَّاكَ - هٰٓؤُلَآءِ

جَآءَتْ - جَزَآءً - سَوَآءٌ - هَاجَرَ

لام کا قاعدہ

لفظ اَللّٰهُ اور اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لام موٹا پڑھیں گے جیسے هُوَ اللّٰهُ - رَفَعَهُ اللّٰهُ - رَسُوْلُ اللّٰهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ - اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اور اگر اس لام سے پہلے حرف پر زیر ہو تو لام باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللّٰهِ - قُلِ اللّٰهُمَّ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں جیسے قُلْ هُوَ - جَعَلْنَا - مَا وَلّٰهُمْ

اَلْحَمْدُ - لَمْ یَكُنْ لَّهٗ - لَنَا وَلَكُمْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 11

را کو پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1) را کے اوپر زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی جیسے رَبَّنَا، رُسُلَنَا

اور جب را کے نیچے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے رِجَالٌ، رِقَابٌ

موٹی را کی مشق رَا رَا رَا رُوْ رُوْ رُوْ رُوْ

باریک را کی مشق رِیْ رِیْ رِیْ رِجَالٌ رِبَاطٌ

قاعدہ (2) را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو موٹی ہوگی جیسے اَرْسَلَ، یُرْزَقُوْنَ

اور جب را سے پہلے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے مِرْیَةٍ، فِرْعَوْنَ

مشق اَرْ اَرْ اَرْ اِرْ اِرْ اِرْ اُرْ اُرْ اُرْ

مِرْیَةٍ — فِرْعَوْنَ — اَنْذِرْ

قاعدہ (3) را پر ٹھہرتے وقت اگر اس سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را موٹی ہوگی جیسے اَلْقَدْرْ ○ خُسْرْ ○ اور جب را سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو را باریک ہوگی یا را ساکن سے پہلے یاء ساکن ہو تو را باریک ہوگی جیسے

حِجْرْ ○ خَیْرْ ○ قَدِیْرْ ○ خَبِیْرْ ○

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مشق کریں

اَلنَّارُ ۝ ذَاتِ قَرَارٍ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ لِلذِّكْرِ ۝

تنبیہ

(۱) اِرْصَاد - مِرْصَاد - قِرْطَاس - فِرْقَةٍ

کی را موٹی پڑھیں گے کیونکہ را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف آئے تو موٹا پڑھا جاتا ہے۔

(۲) فِرْقٍ - اَلْقِطْرِ - مِصْرَ کی را پر جب ٹھہرا جائے تو موٹی اور باریک دونوں طرح صحیح ہے۔

(۳) جزم والی را سے پہلے زیر ہمزہ وصلی پر ہو یا جزم والی را سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو تو ان دونوں صورتوں میں را موٹی ہوگی جیسے

اِرْجِعِي - رَبِّ ارْجِعُوْنِ - اِرْحَمْ - اِرْتَبْتُمْ

اِنِ ارْتَبْتُمْ - اَمِ ارْتَابُوْا

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مشق 2

(۱) حرکت کسے کہتے ہیں؟ کُل کتنی حرکات اور علامات ہیں؟

(۲) حرکت معروف اور مجہول کی کیا پہچان ہے؟

(۳) تنوین کسے کہتے ہیں؟

(۴) تنوین اور نون قطنی میں فرق مثالوں کے ساتھ واضح کریں۔

(۵) حروفِ مدّہ اور حروف لِین میں کیا فرق ہے؟ مثالوں سے واضح کریں؟

(۶) ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق بتایئے؟

(۷) واوِ لِین اور یائے لین سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

(۸) حروفِ قلقلہ کی تعداد کتنی ہے؟ نیز حروفِ قلقلہ کا مجموعہ لکھیں۔

(۹) کن حروف کی ادائیگی میں سیٹی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے؟

(۱۰) حروفِ مستعلیہ کی تعداد، مجموعہ اور اقسام بتایئے؟

(۱۱) کُل کتنے حروف ہیں جو موٹے پڑھے جاتے ہیں؟

(۱۲) وہ کون سے حروف ہیں جو کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں؟

(۱۳) لفظ اَللّٰه کے لام کو کب موٹا اور کب باریک پڑھیں گے؟

(۱۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ - بِسْمِ اللّٰهِ - كَلَّا بَلْ - كُلُّ - قَالُوْا - اَلَّذِيْنَ
مَنْ يَّشَآءُ اللّٰهُ میں لام موٹے پڑھے جائیں گے یا باریک؟

(۱۵) خَيْرٌ○ - قَدِيْرٌ○ - قِرْطَاسْ - مِصْرَ - اِرْتَبْتُمْ -
رَبِّ ارْجِعُوْنِ کی را کس قاعدے کے تحت موٹی یا باریک ہوگی؟

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 12

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے اوصاف

ہمزہ اور عین کی آواز میں فرق

ہمزہ کی آواز : سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے یَأْلَمُوْنَ

عین کی آواز : قدرے نرم اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے یَعْلَمُوْنَ

مشق

ہمزہ کی آواز	اَ اِ اُ	ءَ ءِ ءُ	اَا	اِئ	اُؤ	
عین کی آواز	عَ عِ عُ	اَعْ	اِعْ	اُعْ		
دونوں اکٹھے	اَاْ	اَعْ	اِئْ	اِعْ	اُؤْ	اُعْ

ء	اَمَّا	اَنَّا	اِلَيْهِ	اِلٰى	اَلِيْمٌ	خَآئِنٌ
ع	عَمَّا	عَنَّا	عَلَيْهِ	عَلٰى	عَلِيْمٌ	نَافِعٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

ت اور ط کی آواز میں فرق

تا کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے يَتْلُوْنَ

طا کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے مَطْلَعُ

تا	تَ	تِ	تُ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
طا	طَ	طِ	طُ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
ت	اٰيَةٌ	يَتْلُوْنَ	اَنْتَ	حُشِرَتْ	نَتِيْجَةٌ	
ط	وَطَنٌ	طَعَامٌ	بَطَلٌ	طَغٰى	يَطْمَعُ	
دونوں اکٹھے	يَتُوْبُ	يَطُوْبُ	سَتَرَ	سَطَرَ		
	تَابَ	طَابَ	تِيْنٌ	طِيْنٌ		

ثاء، سین اور صاد کی آواز میں فرق

ث کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے جیسے نَثْرٌ

س کی آواز باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے جیسے نَسْرٌ

ص کی آواز موٹی اور سیٹی والی ہوتی ہے جیسے نَصْرٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

ثاء کی آواز	ثَ	ثِ	ثُ	اَث	اِث	اُث
سین کی آواز	سَ	سِ	سُ	اَس	اِس	اُس
صاد کی آواز	صَ	صِ	صُ	اَص	اِص	اُص

ثاء، سین اور صاد کی ادائیگی

ث	ثَابِتٌ	اِثْمٌ	ثُمَّ	ثَقُلَتْ
س	مُسَافِرٌ	اِسْمٌ	سَقَطَ	دَرْسٌ
ص	صِيَامٌ	صَبْرٌ	قَصْرٌ	صَاحَ
تینوں اکٹھے	ثَارَ	سَارَ	نَثَرَ	نَسَرَ	نَصَرَ
	نَثَجَ	نَسَبَ	حَرَثَ	حَرَسَ	حَرَصَ

ح اور ہ کی آواز میں فرق

ح کی آواز درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے جیسے بَحْرٌ

ہ کی آواز ھائے کی ھا کی طرح ہوتی ہے جیسے شَهْرٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مشق

ح	حَ	حِ	حُ	اَحْ	اِحْ	اُحْ			
ہ	ہَ	ہِ	ہُ	اَھْ	اِھْ	اُھْ	اَہْ	اِہْ	اُہْ
دونوں اکٹھے	اَحْ	اَہْ	اَحْ	اَھْ	اَحْ	اَہْ			

ح	حَاكِمُ	رَيْحَانٌ	صُحُفًا	قَدْحًا
ہ	هَاجَرَ	سَاهُوْنَ	هُوَ	رَبَّهُمْ
دونوں اکٹھے	حَلَالٌ	هِلَالٌ	حَوْلٌ	هَوْلٌ
	فَحْمٌ	فَهْمٌ	حَرَمَ	هَرَمَ

ذال، زا، ظا اور ضاد کی آواز میں فرق

ذال کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے جیسے — يَذَّكَّرُوْنَ

زا کی آواز باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے جیسے — يَزَالُوْنَ

ظا کی آواز موٹی اور نرم ہوتی ہے جیسے — يَظْلِمُوْنَ

ضاد کی آواز بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے اور جماؤ سے نکلتی ہے جیسے — يَضْرِبُوْنَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrililibrary.com

مشق

ذال کی آواز	ذَ	ذِ	ذُ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
زا کی آواز	زَ	زِ	زُ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
ظا کی آواز	ظَ	ظِ	ظُ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
ضاد کی آواز	ضَ	ضِ	ضُ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

چاروں اکٹھے

اَذْ	اَزْ	اَظْ	اَضْ
اِزْ	اِذْ	اِضْ	اِظْ
اُظْ	اُضْ	اُزْ	اُذْ

ذ	ذٰلِكَ	ذِكْرٌ	اَعُوْذُ	نَذِيْرٌ	اَنْذَرَ	
ز	رِزْقٌ	زَيْتُوْنٌ	زُجَاجٌ	فَازَ	زَرَعَ	
ظ	ظَالِمٌ	ظَلَّ	ظُهُوْرٌ	وَعْظٌ	حَظٌّ	ظَاهِرٌ
ض	ضَلَّ	ضَحِكَ	فَاضَ	ضَرَبَ	اَرْضٌ	

Presented By: www.jafrililibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

قاف اور کاف کی آواز میں فرق

قاف کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے خَلَقَ

کاف کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے یَکْفُرُوْنَ

مشق

قاف کی آواز	قَ	قِ	قُ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
کاف کی آواز	كَ	كِ	كُ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
دونوں اکٹھے	اَقْ	اَكْ	اِقْ	اِكْ	اُقْ	اُكْ
	قَ	كَ	قِ	كِ	قُ	كُ

ق	قَمَرُ	قَبْلُ	حَقُّ	سَابِقُ	لَقَدْ	
ك	تَرَكَ	كَرِهَ	كَافِرُ	كَفَرَ	فَكَّرَ	
دونوں اکٹھے	قَلْبُ	كَلْبُ	قُلْ	كُلْ	قَلْبِىْ	كَلْبِىْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

سبق 13

Presented By: www.jafrilibrary.com

مد (۲) پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1) ان حروف کو کھینچ کر پڑھیں گے :

(۱) **الف خالی** کو جس سے پہلے زبر ہو جیسے **بَا** (الف مدّہ)

(۲) **جزم والی واو** کو جس سے پہلے پیش ہو جیسے **بُو** (واو مدّہ)

(۳) **جزم والی یاء** کو جس سے پہلے زیر ہو جیسے **بِی** (یائے مدّہ)

یہ تینوں حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ مذکورہ حروفِ مدّہ کو نیز کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹی پیش والے حرف کو بھی کھینچ کر پڑھیں گے جیسے

(۴) **بٰ** ، **بٖ** ، **بٗ** یہ تینوں حرکتیں حروفِ مدّہ کی آواز دیتی ہیں

یعنی کھڑی زبر الف مدّہ کی ، کھڑی زیر یائے مدّہ کی اور الٹی پیش واو مدّہ کا۔

الف مدّہ اور کھڑی زبر کی مشق	مٰلِكِ	اُوٰى	عَادٍ
واو مدّہ اور الٹی پیش کی مشق	دَاوٗدُ	نُوْرِهٖ	يَرَهٗ
یائے مدّہ اور کھڑی زیر کی مشق	غِيْضَ	وَقِيْلِهٖ	شِيْعَتِهٖ

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

بڑی مد اور چھوٹی مد

قاعدہ (2)

جس حرف پر بڑی مد (ٓ) لکھی ہوئی ہو اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں جیسے

الٓمّٓ	آلْئٰنَ	دَآبَّةٍ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ

جس حرف پر چھوٹی مد (ٓ) لکھی ہو جیسے لَآ اِلٰهَ یا جس کلمے پر ٹھہریں جو

اَلْعَالَمِيْنَ ○	يُنْفِقُوْنَ ○	جُوْعْ ○	خَوْفْ ○

کی طرح ہو تو اس میں کم کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

مقدار

بڑی مد ٓ کی مقدار دو الف، تین الف، چار الف ہے۔

چھوٹی مد ٓ کی مقدار ایک الف، دو الف، تین الف ہے۔

مد اصلی کی مقدار ایک الف ہے۔

نوٹ :

ایک الف کی مقدار: عام حالت میں کھلی انگلی کو بند کرنا یا بند انگلی کو کھولنا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 14

شد کی ادائیگی اور اس کی مشق

شد تین شوشے والی اس علامت ّ کو شد کہتے ہیں اور جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اسے **مُشَدَّد** کہتے ہیں اور وہ دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک اپنے پہلے حرف سے مل کر جبکہ دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہ توڑیں۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھیں جیسے

اَبَّ (اَبْ بَ)　　صَدَّقَ (صَدْ دَقَ)

عَلَّمَ (عَلْ لَمَ)　　كَذَّبَ (كَذْ ذَبَ)

مشق

مَكَّنّٰهُمْ	اَكْلًا لَّمًّا	يَذَّكَّرُ	يَزَّكّٰى
اَنْ يَّطَّوَّفَ	اِنْ مَّكَّنَّا	مَدَّ الظِّلَّ	ضُرٍّ مَّسَّهٗ
حَظًّا مِّمَّا	جَآنٌّ وَّلِيٌّ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	غِلًّا لِّلَّذِيْنَ	زَيَّنَّا السَّمَآءَ	
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ		

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 15

قمری اور شمسی حروف

بعض الفاظ کے شروع میں اَل آتا ہے جیسے اَلْحَمْدُ اس کو لامِ تعریف کہتے ہیں۔ اگر اَل کے بعد حروف شمسی آجائیں تو لام کا ادغام ہوگا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا مثلاً

اَلشَّمْسُ اَلزَّیْتُوْنَ اَلرَّسُوْلُ

شمسی حروف (جن پر لام نہیں پڑھا جاتا):

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

مثالیں اِنَّ الدِّیْنَ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝

جَانِبَ الطُّوْرِ اَثَرِالرَّسُوْلِ اَلصُّدُوْرُ ۝

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝

قمری حروف (جن میں لام پڑھا جاتا ہے):

ء ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

اگر اَل کے بعد قمری حروف آجائیں تو لام کا ادغام نہیں ہوگا یعنی لام پڑھا جائے گا جیسے اَلْكَوْثَرَ ○ اَلْقَارِعَةُ ○ وَالْعَصْرِ ○

یاد کرنے کے لیے قمری حروف کا مجموعہ

اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهُ

مثالیں

فِي الْقَتْلِ	اَلْاَرْضُ	اَلْخَادِمُ

اَلْحِكْمَةُ	فِي الْيَمِّ	اَنَّ الْعَذَابَ	اَلْجَمِيْلُ

نوٹ:

جس لام کے بعد شد والا حرف آئے تو وہ لام نہیں پڑھا جائے گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 16

غنّہ پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1)

جب نون اور میم پر شد (نّ ۔ مّ) ہو تو ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے یعنی وہ حرف گنگنی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے اِنَّ عَمَّ

مشق اِنَّ اِلَیْنَا اَجَلَهُنَّ عَلَى النَّبِيِّ اُمُّ الْكِتَابِ

قاعدہ (2)

میم ساکن (مْ) پر غنّہ اس وقت ہوگا جب اس کے بعد میم اور باء ہوں جیسے

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

اور جب میم اور باء کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو آواز کو ناک میں نہ کھینچیں مثلاً

اَلْحَمْدُ اور لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

مشق

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا	وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞ اَلَمْ يَرَوْا	عَلَيْهِمْ بِمُصَّيْطِرٍ ۞
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ	اَمْ زَاغَتْ	فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۞

قاعدہ (3)

نون ساکن نْ اور تنوین ً ٍ ٌ کے بعد حروفِ حلقیہ ء ه ع ح غ خ اور "ل" اور "ر" میں سے کوئی حرف آجائے تو غنّہ نہیں ہوگا۔

بقیہ 20 حروف میں غنّہ ہوگا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 17

نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں

اِخفاء (چھپانا)	اِقلاب (بدلنا)	اِدغام (ملانا)	اِظہار (ظاہر کرنا)
ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا	نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا	دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا	غنہ نہ کرنا

اِظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقیہ ء ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنّہ نہیں ہوگا۔ اس کو اِظہارِ حلقی کہتے ہیں۔

اِظہارِ حلقی کی مثالیں

حروفِ حلقیہ	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ء	مِنْ اَخِيْهِ	غُثَآءً اَحْوٰى
ہ	مِنْ هَادٍ	جُرُفٍ هَارٍ
ع	مِنْ عَلَقٍ	مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
ح	مَنْ حَرَّمَ	مِنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ
غ	مَنْ غَابَ	رَبٌّ غَفُوْرٌ
خ	لِمَنْ خَشِيَ	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

اِدغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ل اور ر میں غنّہ کے بغیر اور باقی چار حرفوں (ینمو) میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

غنّہ کے ساتھ اِدغام کی مثالیں

ینمو	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ی	مَنْ يَّقُوْلُ	خَيْرًا يَّرَهٗ ۝
ن	مِنْ نَّبِيٍّ	شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝
م	مِنْ مَّآءٍ	رَسُوْلٌ مِّنَ اللهِ
و	مِنْ وَّالٍ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اِدغام بلا غنّہ کی مثالیں

ل	يُبَيِّنْ لَّنَا	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
	يِلَّ	اَلَّا
ر	مِنْ رَّبِّكَ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

نوٹ : سات جگہ پر مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوتا :

صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ	بُنْيَانٌ	دُنْيَا
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ	نٓ وَالْقَلَمِ	مَنْ سکتہ رَاقٍ	

اقلاب : نون ساکن یا تنوین کے بعد ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو م سے بدل کر غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ علامت کے طور پر وہاں چھوٹی سی م بھی لکھ دی جاتی ہے مثلاً مِنْۢ بَعْدِ

اِقلاب کی مثالیں

	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ب	مِنْۢ بَعْدِ مَنْۢ بَخِلَ	كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ
	اَنْۢبِئُوْنِيْ بِذَنْۢبِهِمْ	حِلٌّۢ بِهٰذَا اَمَدًۢا بَعِيْدًا

اِخفاء : نون ساکن یا تنوین کے بعد درج ذیل پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اس اِخفاء کو اِخفائے حقیقی کہتے ہیں مثلاً مِنْ قَبْلِكَ ط

پندرہ حروف یہ ہیں : ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَنْزَلْنَا	كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	اَنْذَرْنَا	شَيْءٍ قَدِيْرٌ
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	فَانْصَبْ	بِدَمٍ كَذِبٍ	
عِنْدَ	تَنْسٰى	كُنْتُ	اُمَّةٌ قَدْ	حُبًّا جَمًّا

اعادہ

حروفِ اِظہار (حروف حلقی) 6 ہیں

حروفِ اِدغام (حروف یرملون) 6 ہیں

حرفِ اِقلاب (ب) 1 ہے

حروفِ اِخفاء 15 ہیں

کُل حروف 28 ہیں

نوٹ : الف حرفِ ساکن کے بعد نہیں آتا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 18

میم ساکن کی حالتیں

مْ ساکن کے بعد مْ آئے تو دونوں کو ملا کر غنّہ کے ساتھ مشدّد پڑھتے ہیں مثلاً **اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ** اس کو اِدغامِ شفوی کہتے ہیں۔

مْ ساکن کے بعد ب آئے تو غنّہ کے ساتھ اِخفاء کرتے ہیں۔ اس کو اِخفائے شفوی کہتے ہیں مثلاً **وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝**

مْ ساکن کے بعد مْ اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی غنّہ نہیں ہوگا۔ اس کو اِظہارِ شفوی کہتے ہیں مثلاً

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ　　اَلَمْ تَرَ اَلَمْ يَجْعَلْ

خلاصہ: میم مشدّد میں تو غنّہ ہوتا ہی ہے مثلاً **ثُمَّ ، عَمَّا** اسی طرح مْ ساکن کے بعد مْ اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو غنّہ نہیں ہوگا۔

اِدغام شفوی	اِخفاء شفوی	اِظہار شفوی
↓	↓	↓
حرفِ اِدغام 1 (م)	حرفِ اِخفاء 1 (ب)	حروفِ اِظہار (26)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مشق 3

(۱) ملتی جلتی آوازوں والے حروف کون سے ہیں اور ان کی آوازوں میں فرق بیان کریں۔

(۲) ء اور ع کی آواز میں فرق واضح کریں۔

(۳) مد کے کیا معنی ہیں اور کتنے حروف کو کھینچ کر پڑھتے ہیں؟

(۴) بڑی مد، چھوٹی مد اور مد اصلی کی مقدار کیا ہے؟

(۵) شد کی تعریف کریں اور پڑھنے کا طریقہ بتائیں؟

(۶) حروف شمسی اور حروف قمری کون کون سے ہیں؟

(۷) غنّہ کسے کہتے ہیں؟

(۸) کُل کتنے حروف ہیں جن پر ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔

(۹) نون ساکن اور تنوین کے قواعد میں کُل کتنے حروف ہیں جو ہمیشہ غنّہ کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں؟ تعداد اور حروف بتائیں۔

(۱۰) نون ساکن اور تنوین کے کتنے حال ہیں؟

(۱۱) اِدغام بِالغُنَّہ اور بِلاغُنَّہ سے کیا مراد ہے؟

(۱۲) اِخفائے حقیقی کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔

(۱۳) میم ساکن کے کتنے حال ہیں؟

(۱۴) اِظہار شفوی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(۱۵) نون ساکن اور تنوین میں جن سات جگہوں پر اِدغام کا قاعدہ جاری نہیں ہوتا وہ الفاظ سنائیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

(۱۶) خالی جگہ پُر کریں :

(1) نون ساکن اور تنوین کے ------ حال ہیں۔

(2) حروف اِدغام کی تعداد -------- ہے۔

(3) حروف اِظہار حروف ----------- کا دوسرا نام ہے۔

(4) حروف اِخفائے حقیقی کی تعداد ------- ہے۔

(5) میم ساکن پر غنّہ اس وقت ہوگا جب اس کے بعد ----اور ----ہوں۔

(6) قاف کی آواز ----اور ---- ہوتی ہے۔

(7) جس اَل کے بعد حروف ------ میں سے کوئی حرف آئے تو وہ لام نہیں پڑھا جائے گا۔

(۱۷) درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

(1) نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یَرْ مَلُوْن میں سے کوئی حرف آئے تو ل ، ر میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ----ہوگا۔

(الف) اِخفاء (ب) اِظہار (ج) اِدغام

(2) نون ساکن یا تنوین کے بعد ---- میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا غنّہ نہیں ہوگا۔ (الف) حروف یَرْ مَلُوْن (ب) حروف حلقی (ج) 15 حروف

(3) نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنے کو ------ کہتے ہیں

(الف) اِدغام (ب) اِخفاء (ج) اِقلاب

(4) حروفِ اِخفائے حقیقی کی تعداد ----- ہے۔

(الف) 15 (ب) 26 (ج) 6

(5) حروفِ اِظہار کی تعداد ----- ہے۔

(الف) 1 (ب) 15 (ج) 6

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 19

رموزِ اوقاف

سوال : وقف کا کیا مطلب ہے؟

جواب : وقف کا مطلب ٹھہرنا ہے۔ وقف کی جمع اوقاف ہے۔

وقف کی تعریف : کلمے کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لے کر ٹھہرنا مثلاً نَسۡتَعِیۡنُ سے نَسۡتَعِیۡنۡ ○ یعنی سانس اور آواز دونوں بند کردیں اور کلمے کے آخری حرف کو ساکن پڑھیں۔

سوال : رموزِ اوقاف کا کیا مطلب ہے؟

جواب : وقف کی علامات کو رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔

سوال : رموزِ اوقاف کیا ہیں؟

جواب : رموزِ اوقاف یہ ہیں :

علامات وقف

آیت	وقف لازم	وقف مطلق	وقف جائز	وقف مجوّز
○	م	ط	ج	ز

سوال : اِعادہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اِعادہ کہتے ہیں۔

سوال : اِعادہ کب کیا جاتا ہے؟

جواب : اوپر ذکر کی گئی علامتوں پر ٹھہریں تو اِعادہ نہ کریں اگر کوئی علامت نہ ہو یا لا ہو تو اِعادہ کرنا چاہیے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

حروف موقوف علیہ

وقف کرتے وقت آخری حرف کو کیسے پڑھیں؟

حروفِ مدّہ یا ساکن حروف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

وصل کی حالت		وقف کی حالت
ذٰلِكَ	زبر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	ذٰلِكْ
بِالْقِسْطِ	زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	بِالْقِسْطْ
نَعْبُدُ	پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	نَعْبُدْ
مَّخْتُوْمٍ	دو زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	مَّخْتُوْمْ
قُرْاٰنٌ	دو پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	قُرْاٰنْ
رَسُوْلِهٖ	کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	رَسُوْلِهْ
يَّرَهٗ	الٹی پیش والا حرف بھی ساکن ہوجائے گا	يَّرَهْ
مُّسْفِرَةٌ	گول ۃ وقف میں ہ ساکن سے بدل جاتی ہے چاہے اس پر َ ِ ُ یا ً ٍ ٌ ہوں	مُّسْفِرَهْ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَلْفَافًا	دو زبر وقف میں ایک زبر اور بعد میں ایک الف پڑھا جائے گا	اَلْفَافَا
يَسْعٰى	کھڑی زبر ویسی ہی پڑھی جائے گی	يَسْعٰى
يُحْيٖ	کھڑی زیر اگر ی کے نیچے ہوتو ویسی ہی پڑھی جائے گی	يُحْيٖ
رَفَعْنَا	الف سے پہلے زبر ہوتو وقف میں ویسے ہی پڑھا جائے گا	رَفَعْنَا
رَبِّكَ الْاَعْلَى	بغیر حرکت والی ی سے پہلے زبر ہوتو وقف میں زبر کو کھڑی زبر کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے	رَبِّكَ الْاَعْلٰى
يَظُنُّ	مشدّد حرف کو ساکن کرکے دو حرفوں کے برابر دیر لگائیں گے	يَظُنّْ
مُسَمًّى	اس جیسے تمام الفاظ پر وقف میں کھڑی زبر پڑھیں گے	مُسَمّٰى
مَعْدُوْدَاتٍ	لمبی تاء کو وقف میں ساکن پڑھتے ہیں	مَعْدُوْدَاتْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 21

حروفِ مقطّعات کی ادائیگی

وہ حروف جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں الگ الگ حروفِ تہجّی کی طرح پڑھے جاتے ہیں **حروف مُقَطَّعات** کہلاتے ہیں۔

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
اَلِفْ لَآمّ مِّیْمْ	اَلِف لَآمّ مِّیْمّ صَآدْ	اَلِفْ لَآمْ رَا	اَلِفْ لَآمّ مِّیْمْ رَا
كٓهٰیٰعٓصٓ		طٰهٰ	طٰسٓمّٓ
كَآفْ هَا یَا عَیّٓنْ صَآدْ		طَاهَا	طَاسِیّٓمّ مِیْمْ
طٰسٓ	یٰسٓ	صٓ	حٰمٓ
طَاسِیّٓنْ	یَاسِیّٓنْ	صَآدْ	حَامِیْمْ
حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ
حَامِیْمْ عَیّٓنْ سِیّٓنْ قَآفْ		قَآفْ	نُوْنْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 22

علامات اور بعض ضروری فوائد

سکتہ سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے لیکن سانس نہیں توڑا جاتا۔ قرآن کریم میں سکتہ چار جگہ ہے:

(۱) سورۂ کہف کی پہلی آیت میں وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا

(۲) سورۂ یٰسٓ کی آیت ۵۲ میں مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا

(۳) سورۂ قیامت کی آیت ۲۷ میں وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ

(۴) سورۂ مطفّفین کی آیت ۱۴ میں كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

سکتہ وقف کی طرح ہی ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقف میں کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس لے کر ٹھہر جاتے ہیں اور سکتہ میں سانس نہیں لیتے لہٰذا سورۂ کہف کی آیت میں سکتہ اس طرح کریں کہ عِوَجًا کی تنوین کو الف سے بدل دیں۔ اسی طرح مَنْ رَاقٍ میں مَنْ کے نون کو ساکن پڑھ کر سکتہ کریں آگے رَاقٍ میں نہ ملائیں اور یہی صورت بَلْ رَانَ میں ہے۔ (۱) اور (۲) پر وقف کرنا بھی صحیح ہے، اسی لیے وقف کی علامات بھی بنی ہوتی ہیں۔

(لا)، (ق)، (صِلْ) اور (صلے) کے نشانات پر نہ ٹھہریں، ملا کر پڑھیں۔

(ع) رکوع کا نشان ہوتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(وقف النبیؐ) جس لفظ پر یہ وقف ؐ ہو وہاں ٹھہرنا سنّت ہے۔

(اَلرُّبع) یہاں چوتھائی پارہ ختم ہوتا ہے۔

(اَلنصف) یہاں آدھا پارہ ختم ہوتا ہے۔

(اَلثّلٰثہ) یہاں پونا پارہ ختم ہوتا ہے۔

(اَلسّجدہ) یہ آیت کے ختم پر لکھا ہوتا ہے۔ اس آیت کو پڑھنے اور سننے سے سجدہ کرنا واجب یا مستحب ہو جاتا ہے۔

(وقفہ) سانس اور آواز دونوں توڑ دیتے ہیں۔

(اِمالہ) کے معنی ہیں جھکانا۔ مَجْرٖھَا اصل میں مَجْرَاھَا تھا الف کو یا کی طرف اور اس سے پہلے زبر کو زیر کی طرف جھکانے کا نام اِمالہ ہے۔ یہ قرآن کریم میں صرف ایک جگہ سورۂ ہودؑ کی آیت ۴۱ میں آیا ہے۔

مَجْرٖھَا کا تلفظ مَجْرِیْ ھَا نہیں بلکہ قطرے کے وزن پر مَجْرَے ھَا ہے

تشدید: تشدید والا حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ پہلے ساکن پھر متحرک، اس لیے مشدّد حرف کی ادائیگی میں دو حرفوں کی دیر ہوتی ہے مثلاً اَبْ بَ، سے اَبَّ

اسی طرح حرف مشدّد پر وقف ہو تو حرف کی ادائیگی میں قدرے دیر ہونی چاہیے کیونکہ مشدّد حرف پہلے ساکن تھا پھر متحرک، وقف میں یہ متحرک بھی ساکن ہوگیا تو دونوں ساکن ادا کرنے چاہئیں جیسے:

اَلْمُعِزُّ ؕ	عَدُوٌّ ؕ	عَلَى النَّبِيِّ ؕ	يَظُنُّ ؕ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سکون: سکون کی ادائیگی یہ ہے کہ حرف میں حرکت یا ملنے کی کیفیت نہیں ہونی چاہیے اسی لیے اَلْحَمْدُ کے لام کو یا اَنْعَمْتَ کے نون کو ہلانا غلط ہے۔

نون قطنی: چھوٹی م کی طرح چھوٹا ن دو لفظوں کے درمیان لکھا ہوتا ہے، اسے اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے لیکن اگر پہلا لفظ ساتھ نہ ملائیں تو چھوٹا نون نہیں پڑھا جائے گا (یعنی وقف کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا)۔

قَدِیْرُۨ ؀ الَّذِیْ	لُمَزَةِ ؀ ۨالَّذِیْ	عَادَاۨ الْاُوْلٰی ؀

قرآن کریم میں چار ایسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر چھوٹا سا س لکھا ہوتا ہے جیسے

(۱) یَبْصُۜطُ (سورۂ بقرہ: آیت 245) (۲) بَصْۜطَةً (سورۂ اعراف: آیت 69)

(۳) اَلْمُصَۜیْطِرُوْنَ (سورۂ طور: آیت 37) (۴) بِمُصَۜیْطِرٍ (سورۂ غاشیہ: آیت 23)

پہلے دو الفاظ میں صرف سین ہی پڑھیں گے، نمبر ۳ میں سین اور صاد دونوں پڑھنا جائز ہے، نمبر ۴ میں صرف صاد پڑھنا چاہیے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

لَا تَأْمَنَّا کو پڑھنے کا طریقہ: لَا تَأْمَنَّا میں جو نون مشدّد ہے تشدید کی وجہ سے یہ پہلے ساکن پڑھا جائے گا پھر متحرک۔ جس وقت پہلے ساکن پڑھیں تو دونوں ہونٹوں کو گول کرلیں اور ساتھ ہی الف کے برابر غنّہ بھی کریں کیونکہ مشدّد ہے اور ہر نون مشدّد میں غنّہ ضروری ہے۔ جب نون کو متحرک پڑھیں تو ہونٹوں میں گولائی بالکل نہ رہے۔ اس طرح پڑھنے کو اشمام کہتے ہیں۔

لفظ ءَاَعْجَمِیٌّ کے دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھیں اس کو تسہیل کہتے ہیں۔

بَسَطْتَّ	اَحَطْتُّ	مَا فَرَّطْتُّ	مَا فَرَّطْتُّمْ

ان چار حرفوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے طا کو موٹا اور پھر تاء کو باریک ادا کریں۔ اس کو اِدغام ناقص کہتے ہیں۔

لفظ اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

(۱) قاف کی آواز کو بالکل ختم کرکے صرف ایک کاف مشدّد ادا کریں۔ اس کو ادغامِ تام کہتے ہیں (۲) پہلے قاف کو موٹا اور پھر کاف کو باریک ادا کریں۔ اس کو ادغامِ ناقص کہتے ہیں۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ کو بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ پڑھیں کیونکہ اَلِاسْمُ میں اَلْ اور اِسْمُ دونوں کے ہمزہ نہیں پڑھے جائیں گے جبکہ لکھنے میں باقی رہیں گے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 23

رسمُ الخط میں الف زائد

قرآن مجید میں 21 جگہ ایسی ہیں جن میں الف زائد ہے جو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا اور اس پر گول نشان (اْ) ہوتا ہے۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	سورہ	آیت نمبر
اَفَائِنْ مَّاتَ	اَفَئِنْ مَّاتَ	آلِ عمران	144
لَااْ اِلَی اللّٰہِ	لَاِلَی اللّٰہِ	آلِ عمران	158
اَنْ تَبُوْٓءَاْ	اَنْ تَبُوْٓءَ	مائدہ	29
مِنْ نَّبَاْئِ	مِنْ نَّبَئِ	انعام	34
لَااْوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	توبہ	47
اِنَّ ثَمُوْدَاْ	اِنَّ ثَمُوْدَ	ہودؑ	68
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ	اُمَمٌ لِّتَتْلُوَ	رعد	30
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	کہف	14
لِشَاْئٍ	لِشَیْئٍ	کہف	23
اَفَائِنْ مِّتَّ	اَفَئِنْ مِّتَّ	انبیاء	34
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	فرقان	38
لَااْذْبَحَنَّہٗ	لَاَذْبَحَنَّہٗ	نمل	21

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	سورہ	آیت نمبر
عَادًا وَّثَمُوْدَا۠	عَادًا وَّثَمُوْدَ	عنکبوت	38
لِيَرْبُوَا۠ فِيْ	لِيَرْبُوَ فِيْ	روم	39
لَا۠اِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	حم سجدہ	68
لِيَبْلُوَا۠ بَعْضَكُمْ	لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ	محمد	4
وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ	وَنَبْلُوَ اَخْبَارَكُمْ	محمد	31
وَثَمُوْدَا۠ فَمَا	وَثَمُوْدَ فَمَا	نجم	51
لَا۠اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	حشر	13
سَلٰسِلَا۠	سَلٰسِلَ	دہر	4
قَوَارِيْرَا۠	قَوَارِيْرَ	دہر	15-16

نوٹ:

(1) مَلَا۠ئِهٖ ، مِا۠ئَةٌ اور مِا۠ئَتَيْنِ کو الف زائد کے ساتھ لکھا جاتا ہے مگر یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔ اسے مَلَئِهٖ ، مِئَةٌ اور مِئَتَيْنِ پڑھتے ہیں۔

(2) طلباء و طالبات تمام کلمات کو سورت اور آیت نمبر کے ساتھ یاد کریں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

قرآن کریم میں ایسے سات کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے :

اَنَا — جس جگہ بھی ہو

لٰکِنَّا — سورۂ کہف : آیت 38

اَلظُّنُوْنَا ۝ — سورۂ احزاب : آیت 10

اَلرَّسُوْلَا ۝ — سورۂ احزاب : آیت 66

اَلسَّبِیْلَا ۝ — سورۂ احزاب : آیت 67

Presented By: www.jafrilibrary.com
Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 24

تلاوت قرآن کے فضائل

قرآن مجید اللہ تبارک وتعالیٰ کا کلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ ہے۔ یہ تمام انسانوں کے لیے زندگی کے سب معاملات میں سرچشمۂ ہدایت اور دنیا و آخرت میں کامیابیوں کا ضامن ہے۔ قرآن مجید اپنے بارے میں کہتا ہے: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ یعنی بے شک یہ قرآن ایسے راستے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل: آیت ۹)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ہوگا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک الگ حرف ہے، لام ایک الگ حرف ہے اور میم ایک الگ حرف ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اٰيَاتُ الْقُرْاٰنِ خَزَائِنُ فَكُلَّمَا فَتَحْتَ خَزِيْنَةً يَنْبَغِىْ لَكَ اَنْ تَنْظُرَ مَا فِيْهَا یعنی قرآن کی آیات خزانے ہیں۔ جب تم کوئی خزانہ کھولو تو تمھیں چاہیے کہ دیکھ لو کہ اس میں کیا ہے۔ (اصول کافی، کتاب فضل القرآن)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

قرآن کی تلاوت ضرور کرو کیونکہ جتنی قرآن کی آیتیں ہیں اتنے ہی جنت

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

میں درجے ہیں۔ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کو حکم ہوگا کہ پڑھتا جا اور ترقی کرتا جا۔ جب وہ ایک آیت پڑھے گا تو اس کا ایک درجہ بلند ہوجائے گا۔

(اصول کافی، کتاب فضل القرآن)

قرآن کے واجب سجدے

قرآن میں کل 15 مقاماتِ سجدہ ہیں۔ ان میں سے 11 مستحب اور 4 واجب ہیں۔ واجب سجدے یہ ہیں: سورۂ سجدہ آیت 15، سورۂ حٰمٓ سجدہ آیت 37، سورۂ نجم آیت 62 اور سورۂ علق آیت 19۔ اگر انسان ان آیات کو سنے یا پڑھے تو آیت ختم ہونے کے بعد فوراً سجدہ کرے۔ ہاں اگر آیۂ سجدہ غیر اختیاری حالت میں سنے تو سجدہ کرنا واجب نہیں۔ قرآن کے سجدے میں کوئی بھی ذکر پڑھنا ضروری نہیں ہے البتہ بہتر ہے کہ یہ ذکر پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّ تَصْدِيْقًا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّرِقًّا، سَجَدْتُ لَكَ يَارَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا، مُسْتَنْكِفًا وَّلَا مُسْتَكْبِرًا، بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ ضَعِيْفٌ خَآئِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

تلاوت قرآن کے بعد کی دعا

صَدَقَ اللهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ، وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْمُ ، وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ختمِ قرآن کے بعد کی دعا

علامہ طبرسی کی مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ امام علی علیہ السلام نے فرمایا: میرے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جب میں قرآن مجید ختم کرلوں تو یہ دعا پڑھوں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِخْبَاتَ الْمُخْبِتِیْنَ ، وَ اِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ ، وَ مُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ ، وَ اسْتِحْقَاقَ حَقَآئِقِ الْاِیْمَانِ ، وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ، وَ وُجُوْبَ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مشق 4

(۱) وقف کے کیا معنی ہیں؟ نیز وقف کی تعریف کریں۔

(۲) رُموزِ اوقاف کیا ہیں؟

(۳) اِعادہ کسے کہتے ہیں اور یہ کب کیا جاتا ہے؟

(۴) حرف موقوف علیہ کیا ہوتا ہے۔درج ذیل الفاظ کو کیسے پڑھیں گے؟

مَسْغَبَةٍ - مُسَمًّى - يَحُضُّ - يُحْيِ - اَفْوَاجًا - يَسْعٰى

(۵) حروفِ مُقطّعات زبانی سنائیں۔

(۶) سکتہ کسے کہتے ہیں اور اس کے کتنے مقامات ہیں؟

(۷) سکتہ اور وقف میں فرق بیان کریں؟

(۸) اِمالہ کسے کہتے ہیں اور یہ قرآن کریم میں کُل کتنی جگہ ہے؟

(۹) لَا تَأْمَنَّا کو پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

(۱۰) ادغامِ تام اور ادغامِ ناقص کی وضاحت کریں۔

(۱۱) وقف میں نون قُطنی کیسے پڑھا جائے گا؟

(۱۲) قرآن مجید میں چار ایسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور ان پر چھوٹا سا س بھی لکھا جاتا ہے ان کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

(۱۳) قرآن کریم میں ایسے کون سے کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

(۱۴) قرآن مجید میں ایسے کتنے کلمات ہیں جن میں الف ہمیشہ پڑھا جاتا ہے۔

(۱۵) سورۂ صافّات کی آخری تین آیات زبانی سنائیں۔

خالی جگہ پُر کریں:

(1) وقف کے معنی ــــــــــــ ہیں۔

(2) وقف کی علامت کو ــــــــــــ کہتے ہیں۔

(3) پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو ــــــــــــ کہتے ہیں۔

(4) قرآن کریم میں سکتہ ــــــــــــ مقامات پر ہے۔

(5) وقف میں ــــــــ اور ــــــــ دونوں توڑ دیتے ہیں۔

(6) سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر ــــــــ بند کی جاتی ہے مگر ــــــــ نہیں توڑا جاتا۔

(7) سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف کو ــــــــــــ کہتے ہیں۔

(8) مجرھا کا تلفظ ــــــــــــ ہے۔

(9) شدوالا حرف ــــــ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

(10) ءَاَعْجَمِیٌّ کے دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھنے کو ــــــــــــ کہتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 25

دہرائی

مخارج : حروف کے نکلنے کی جگہ

تفصیل

مخرج نمبر	حروف کے نام	مخرج	حروف کی تعداد	حروف
1	حروفِ مدّہ	منہ کا خالی حصہ	3	ا، و، ی
2	حروفِ حَلقیہ	اقصیٰ حلق	2	ء ، ہ
3		وسط حلق	2	ع ، ح
4		ادنیٰ حلق	2	غ ، خ
6,5	حروفِ لَہاتِیہ	زبان کی جڑ کوے کے قریب سے نرم تالو سے لگے	2	ق، ك
7	حروفِ شَجَرِیہ	وسط زبان بالمقابل اوپر کے تالو سے لگے	3	ج، ش، ی
8	حرفِ حَافِیہ	زبان کی کروٹ بائیں طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے	1	ض
9	حروفِ طَرفِیہ	زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ل
10		ل کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہوکر زبان جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ن
11		زبان کے کنارے کی پشت جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ر
12	حروفِ نِطَعِیہ	زبان کی نوک اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے	3	ت، د، ط
13	حروفِ لِثَوِیہ	زبان کی نوک اوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے	3	ث، ذ، ظ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

14	حروفِ صَفِیرِیہ	زبان کی نوک سے جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں	3	ز، س، ص
15	حروفِ شَفَوِیہ	اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ ملیں تو	1	ف
16		(1) ہونٹوں کو گول کرنے سے	1	و
		(2) بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	1	ب
		(3) بند ہونٹوں کے خشک حصے سے	1	م
17	حروفِ غُنَّہ	آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غُنّہ کہتے ہیں۔	2	ن، م اور ڈبل حرکت والے حروف

حرکات کی ادائیگی

زبر منہ سیدھا کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر۔

پیش ہونٹوں کو گول ناتمام بند کرکے۔

تنوین ً ٍ ٌ ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

نون تنوین تنوین کو ادا کرتے وقت نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

نون قطنی نون تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیں لُمَزَةِ ۨالَّذِیْ۔

جزم اس شکل ْ کی طرح ہے۔ جزم والے حرف کو حرف ساکن کہتے ہیں۔
جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

حروفِ مدّہ (1) زبر کے بعد والی خالی الف بَا

(2) زیر کے بعد جزم والی ی دِیْ

(3) پیش کے بعد جزم والا و سُوْ

حروفِ لین (و، ی) جب یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیے (بَوْ-بَیْ)

ء اور الف کا فرق الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔ درمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔ یہ نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔

ء چاہے الف کی شکل کا ہو لیکن زبر، زیر اور پیش والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے۔ ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ ہمزہ شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے

حروفِ قلقلہ ق ط ب ج د جو ہلا کر پڑھے جاتے ہیں۔

حروفِ صَفِیرِیہ ز س ص جن کی آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔

حروفِ مُستَعلِیَہ خ ص ض غ ط ق ظ ان کو موٹا پڑھا جاتا ہے۔

حروفِ شِبہِ مُستَعلِیَہ ا ل ر یہ کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

الف کا قاعدہ: الف سے پہلے موٹا حرف ہوتو الف بھی موٹا ہوگا اور اگر اس سے پہلے باریک حرف ہوتو یہ بھی باریک ہوگا۔

لام کا قاعدہ: اَللّٰهُ یا اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہوتو لام موٹا پڑھیں گے۔ اگر اس سے پہلے زیر ہوتو لام باریک پڑھیں گے۔ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

را کا قاعدہ: را کے اوپر زبر یا پیش ہوتو وہ موٹی ہوگی اور جب را کے نیچے زیر ہوگی تو وہ باریک ہوگی۔ را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہوتو وہ موٹی ہوگی۔ را پر ٹھہرتے وقت جب اس سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہوتو یہ موٹی ہوگی اور زیر ہوتو یہ باریک ہوگی۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 26

ملتی جلتی آوازوں والے حروف

حروف	آوازوں میں فرق
ء	کی آواز سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ع	قدرے نرمی اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ت	باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ط	موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ث	باریک اور نرم ہوتی ہے۔
س	باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔
ص	موٹی اور سیٹی والی ہوتی ہے۔
ح	درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے۔
ہ	''ھائے'' کی ھا کی طرح ہوتی ہے۔
ذ	باریک اور نرم ہوتی ہے۔
ز	باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔
ظ	موٹی اور نرم ہوتی ہے۔
ض	بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے، جماؤ سے نکلتی ہے۔
ق	موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ک	باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 27

مد کے قاعدے

چار حرفوں کو کھینچ کر پڑھیں گے

(۱) ا خالی کو جس سے پہلے زبر ہو
(۲) جزم والی و کو جس سے پہلے پیش ہو
(۳) جزم والی ی کو جس سے پہلے زیر ہو
} یہ تینوں حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔

(۴) کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹی پیش والے حرف کو

بڑی مد اور چھوٹی مد : جس حرف پر بڑی مد ~ ہو اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں جس حرف پر چھوٹی مد (~) ہو یا جس کلمہ پر ٹھہریں جو كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ۝ کی طرح ہو تو اس میں کم کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے۔

شد کی ادائیگی : شد والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ اپنے پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہیں توڑتے۔ اسے سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھا جاتا ہے۔

قمری اور شمسی حروف : اگر اَلْ یعنی لام تعریف کے بعد حُروفِ شمسی آجائیں تو لام کا اِدغام ہوگا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا۔ اگر اَلْ کے بعد حُروفِ قمری آجائیں تو لام کا اِدغام نہیں ہوگا بلکہ یہ پڑھا جائے گا۔

حروف شمسی ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص ض، ط، ظ، ل، ن

حروف قمری ء، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، و، ہ، ی

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 28

نون ساکن اور تنوین کے چار حال

اِظہار (ظاہر کرنا) اِدغام (ملانا) اِقلاب (بدلنا) اِخفاء (چھپانا)

غنہ نہ کرنا — دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا — نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا — ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا

اِظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد ء۔ہ۔ع۔ح۔غ۔خ میں سے کوئی حرف ہو تو اِظہار ہوگا یعنی غنّہ نہیں ہوگا۔

اِدغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف ی۔ر۔م۔ل۔و۔ن میں سے کوئی حرف آئے تو ل، ر میں بغیر غنّہ کے اور باقی چاروں حروف میں غنّہ کے ساتھ اِدغام ہوگا۔

نوٹ: سات جگہ یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا صِنْوَانٌ ، بُنْيَانٌ ، قِنْوَانٌ ، دُنْيَا ، يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ ، نٓ وَالْقَلَمِ ، مَنْ ۜ سکتہ رَاقٍ

اِقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ علامت کے طور پر چھوٹی میم بھی لکھی جاتی ہے۔

اِخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اس اِخفاء کو اِخفائے حقیقی کہتے ہیں۔

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

میم ساکن کے تین حال

اِدغام : مْ ساکن کے بعد مْ آئے تو دونوں کو ملا کر غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اس کو اِدغامِ شفوی کہتے ہیں۔

اِخفاء : مْ ساکن کے بعد ب آئے تو غنّہ کے ساتھ اِخفاء کریں گے۔ اس کو اِخفائے شفوی کہتے ہیں۔

اِظہار : مْ ساکن کے بعد مْ اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں اِظہار ہوگا یعنی غنّہ نہیں ہوگا۔ اس کو اِظہارِ شفوی کہتے ہیں۔

نوٹ : میم مشدّد پر بھی غنّہ ہوگا۔

وقف : وقف کا مطلب ہے ٹھہرنا۔ کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لینے کو وقف کہتے ہیں۔

رموزِ اوقاف : وقف کی علامات کو رموزِ اوقاف کہتے ہیں جو یہ ہیں :

آیت	وقفِ لازم	وقفِ مطلق	وقفِ جائز	وقفِ مجوّز
○	م	ط	ج	ز

اِعادہ : پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اِعادہ کہتے ہیں۔

سکتہ : سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے لیکن سانس نہیں لیا جاتا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

سبق 29

مرکب حروف کو پڑھنے کا طریقہ

ا = الف   لا = لام الف   با = با الف

بلب = با لام با   بکت = با کاف تا   بس = با سین

ہجے کرنے کا طریقہ

اَبَدًا = ہمزہ زبر ءَ – با زبر بَ – اَبَ – دال دو زبر دًا (دَنْ) اَبَدًا

بَرَرَةٍ = با زبر بَ – را زبر رَ – بَرَ – را زبر رَ – بَرَرَ – تا دو زیر ةٍ – (تِنْ) بَرَرَةٍ

يَزَّكّٰى = یا زبر زا یَزْ – زا زبر کاف زَكْ کاف کھڑی زبر کا – یَزَّکّٰی

ضَآلًّا = ضاد زبر الف مد لام ضَآلْ – لام دو زبر لًا ضَآلًّا (ضَآلَّنْ)

وَلَا الضَّآلِّيْنَ = واوٗ زبر وَ – لام زبر ضاد لَضْ ضاد زبر الف مد لام ضَآلْ – لام زیر یا لِی – وَلَا الضَّآلِّي نون زبر نَ – وَلَا الضَّآلِّيْنَ

وَالصّٰٓفّٰتِ = واو زبر صاد – وص – صاد کھڑی زبر مد فا صٰٓفْ – فا کھڑی زبر فٰا – وَالصّٰٓفّٰ – تا زیر تِ وَالصّٰٓفّٰتِ

اَتُحَآجُّوْنِّيْ = ہمزہ زبر ءَ – تا پیش تُ – اَتُ – حا زبر الف مد جیم حَآجْ – جیم پیش واو مد نون جُوْنْ – نون زیر یا نِيْ – اَتُحَآجُّوْنِّيْ

Presented By: www.jafrilibrary.com
Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

مَنْ يَّعْمَلْ = میم زبر نون یا — مَنْ یَّ یا زبر عین یَعْ مَنْ یَعْ — میم زبر لام مَلْ — مَنْ یَّعْمَلْ

خَيْرًا يَّرَهٗ = خا زبر یا خَیْ — را دو زبر یا رًی (غنّہ کے ساتھ رن ی) — یا زبر ی خَیْرًا یَّ — (خَیْرًا ن ی) را زبر ر — ھا الٹی پیش ھُو — خَیْرًا یَّرَهٗ — آگے وقف — خَیْرًا یَّرَهٗ ○

مِنْ رَّبِّكَ = میم زیر را مِرْ (نون کا نام نہیں لیں گے) را زبر با — رَبْ — با زیر بِ — مِرَّبِّ — کاف زبر کَ — مِنْ رَّبِّكَ (بلا غنّہ)

مَالًا لُّبَدًا = میم زبر الف ما — لام زبر لام لَلْ — لام پیش لُ — (دو زبر کی جگہ یہاں ایک زبر کا نام لیں گے) مَالَلُّ با زبر بَ مَا لَلُّبَ دال دو زبر دًا (دَنْ) مَالًا لُّبَدًا (مَالَلُّبَدَنْ) آگے وقف مَالًا لُّبَدًا ○

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner

Presented By: www.jafrilibrary.com

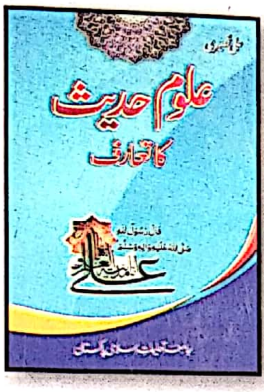

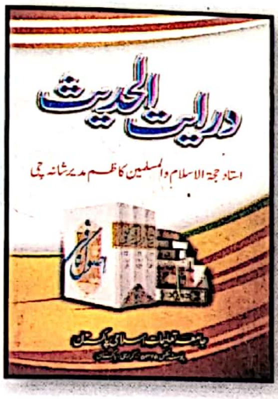

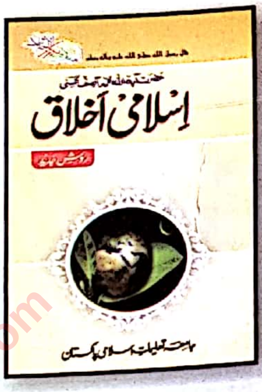

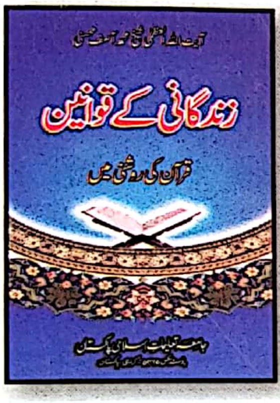

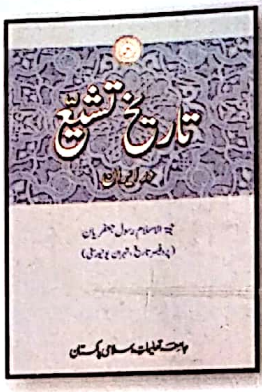

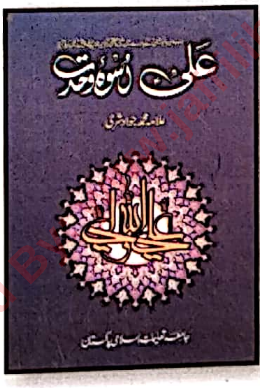

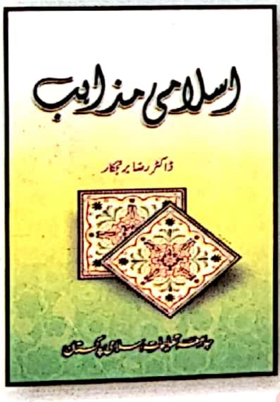

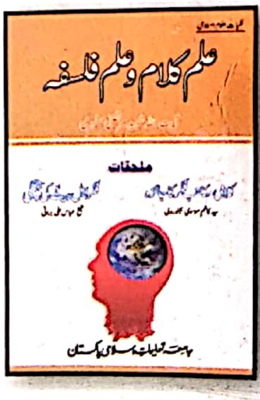

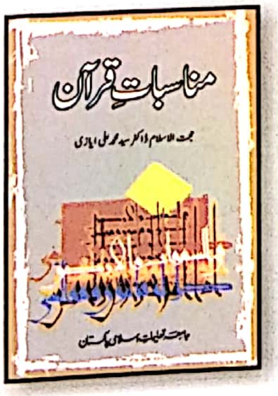

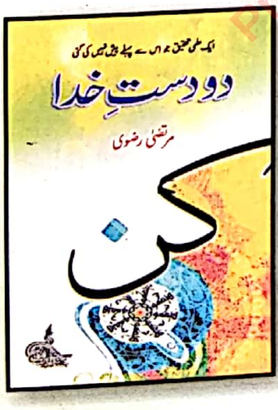

جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان

پوسٹ بکس نمبر ۵۴۲۵ کراچی ۷۴۰۰۰

Presented By: www.jafrilibrary.com

Scanned with CamScanner